

47569- خوبصورت اور بد صورت سب عورتوں کو پردازے کا حکم

## سوال

کیا پرده کرنا افضل ہے یا کہ فرض؟

اور اگر فرض ہے تو یہ صرف خوبصورت اور حسن و جمال والی عورتوں پر فرض ہے یا کہ ساری مسلمان عورتوں پر؟

## پسندیدہ جواب

بالغ مسلمان عورتوں کے لیے اور ہمسنی لینا اور پرداہ کرنا فرض ہے، اور آپ کو سوال نمبر (12525) کے جواب میں یہ بیان ملے گا کہ عورت کاچھرہ ستر میں شامل ہے اور اسکا پرداہ کرنا فرض ہے، اور چھرہ کے پرداہ کے دلائل سوال نمبر (21134) اور (21536) کے جواب میں بیان ہو چکے ہیں، اور سوال نمبر (11774) کے جواب میں آپ کو اس مسئلہ کے تفصیلی دلائل ملیں گے، آپ ان سب جوابات کا مطالعہ ضرور کریں۔

اور پروہ کرنے اور چادر اور ٹھنے کا حکم سب عورتوں کے لیے عام ہے اس عموم کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالیٰ ہے:

بے نی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اہنی بیٹیوں اور مومنوں کی حورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اہنی چادر لٹکایا کریں، اس سے بہت جدائی کی شناخت ہو جایا کریں گی پھر وہ ستائی نہ چانیں گے، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہمارا ہے۔) الاحباب (59)۔

مبارجین اور انصار صحابہ کرام کی عورتوں نے اس حکم پر عمل بھی کیا۔

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

۱۱۔ اللہ تعالیٰ پہلی مہاجر عورتوں پر رحمت کرے جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی :

۷۔ اور وہ اپنی چادریں ایسے گھپیاں گے کہ کیا کریں۔

تو انہوں نے اپنی حادریں دو حصوں میں بھاڑک تفہیم کر لیں اور انہیں ایسے اور اور ٹھہلیا۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (4480) سنن ابو داود حدیث نمبر (4102).

اور آخر تن کا معنی یہ ہے کہ: انہوں نے اپنے چہرے ڈھانپ لیے، جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی شرح کی ہے۔

دیکھس : فتح اساری (490/8).

اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"جس سے آپت:

۔(وہ اہنی چادریں اپنے اوپر لٹکائیں)۔

نماز ہوئی تو انصار کی عورتیں باہر نکلتی تو اس طرح ہوتی کہ چادروں کی بنابران کے سروں پر کوئے ہیں" ۔

سنن ابو داود حدیث نمبر (4101) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ انصار اور مهاجرین کی عورتوں میں سے بہت ساری عورتیں خوبصورتی اور حسن و جمال میں مشور تھیں، اور کسی نے بھی یہ نہیں سمجھا کہ یہ صرف ان کے ساتھ خاص ہے دوسری عورتوں کے ساتھ نہیں۔

تو یہ احادیث جن میں مهاجر اور انصار عورتوں کا پھرے ڈھانپنے کا ذکر ملتا ہے، ان سے بھی صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہن نے یہ نہیں سمجھا کہ یہ صرف خوبصورت عورتوں کے ساتھ خاص ہے۔

اور علماء کرام کے بھی اقوال ہیں جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ حکم سب عورتوں کے لیے خاص ہے:

درج ذیل آیت کی تفسیر میں جاصح ختنی رحمہ اللہ کرتے ہیں:

قولہ تعالیٰ:

۔(اپنے اوپر اہنی چادریں لٹکایا کریں)۔

اس آیت میں یہ دلیل پائی جاتی ہے کہ نوجوان عورت اجنبی اور غیر محروم مردوں سے اپنا پھرہ ڈھانپنے کی صورت میں عفت و عصمت اور ستر کے اظہار کی مامور ہے تاکہ غلط قسم کے لوگ اس کے متعلق طمع نہ کریں۔

دیکھیں: احکام القرآن (245/5)۔

اور ابن جزی الکلبی مالکی رحمہ اللہ کرتے ہیں:

"عرب کی عورتیں لوڈیوں کی طرح اپنے چہرے نگاہ کرتی تھیں، اور یہ چیز مردوں کو ان کی جانب دیکھنے کی دعوت دیتی تھی، تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے انہیں اپنے اوپر چادریں لٹکانے کا حکم دیا تاکہ وہ اس سے اپنے چہرے چھپا لیں" ۔

دیکھیں: التحصیل لعلوم التنزیل (144/3)۔

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کرتے ہیں:

"عورتوں کا اپنے چہرے کھلے رکھنا کہ غیر محروم اور اجنبی مردانہ دیکھیں جائز نہیں، اور ولی الامر و حکمران کو چاہیے کہ وہ نیکی کا حکم دے، اور اس برائی وغیرہ سے منع کرے، اور جو شخص اس سے باز نہ آئے اسے وہ سزا دی جائے جو اس سے منع کر دے" ۔

دیکھیں: مجموع الفتاویٰ الکبریٰ (382/24)۔

اور سیوطی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" یہ حجاب اور پرده والی آیت سب عورتوں کے لیے ہے، اور اس میں سر چہرہ کا پرده کرنا اور ڈھانپنے کا واجب پایا جاتا ہے "

دیکھیں : عون المعبود (11/106).

اور آپ سوال نمبر (13646) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔